صلی کلمہ اسلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

یا اللہ مدد

حق چار یار

دینیات

عالم برزخ، موت اور قبر کی حیات

(حصہ سوم)

موت کے بعد احوالِ قیامت

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی
چکوال

اشاعتی سلسلہ نمبر 25

شائع کردہ: کشمیر بک ڈپو سبزی منڈی، تلہ گنگ روڈ چکوال

النور مینجمنٹ چکوال 0334-8706701 0543-421803

www.khudamahlesunat.com

فہرست عنوانات

عالم برزخ	3
تین جہاں	3
عالم برزخ	4
عالم آخرت	5
ہر جاندار کو موت کا مزا چکھنا ہے	8
کسی بشر نے ہمیشہ نہیں رہنا	8
(۲) قیامت سے پہلے آلِ فرعون کا عذاب	9
دنیوی پکڑ کے متصل عذاب اخروی	11
موت کے بعد احوالِ قیامت	12
(۱)......دنیا میں ہمیشگی کسی کو نہیں	12
(۲)...... ہر شخص مرنے والا ہے	12
(۳)......موت کا وقت مقرر ہے	13
(۴)......موت کا وقت آگے پیچھے نہیں ہوسکتا	13
(۵)......موت سے بھاگنا نفع نہیں دے سکتا	14
(۶)......موت کا وقت خدا کے سوا کسی کو معلوم نہیں	15
(۷)......جان کنی کا وقت	15
(۸)......ملک الموت	16
(۹)......موت کے بعد لوٹنا نہیں	16
(۱۰)......موت کی بے ہوشی	17
(۱۱)......موت کے وقت کافروں کا ایمان لانا مقبول نہیں	17
موت کے بعد	18
(۱)......کافر کہتے ہیں کہ دنیا کی زندگی کے بعد کوئی زندگی نہیں	18
حشر......موت کے بعد زندہ ہوکر خدا کے حضور میں حاضر ہونا ہوگا	20
قیامت کا منظر	25
اَرواح المؤمنین ......موت کے بعد، قیامت تک	28
شیطان کا مقابلہ کرنے کے بعد انسان پر نورِ علومِ الٰہی نازل ہوتا ہے	29
قیامت میں نفس انسانی کا حشر علمی اور جسم انسانی کا حشر عملی صورت پر ہوگا	30
ملفوظات امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ	30
دُعاء	31

☆☆☆☆

عبدالوحید

ترتیب: حافظ عبدالوحید الحنفی (ساکن اوڈھروال تحصیل وضلع چکوال) 0313-5128490

28 رجب المرجب 1431ھ مطابق 11 جولائی 2010ء ...... قیمت 20 روپے

ٹائٹل وکمپوزنگ: ظفر ملک ...... النور مینجمنٹ، ڈب مارکیٹ، پنوال روڈ چکوال

ڈیزائننگ ✿ کمپوزنگ ✿ سکیننگ ✿ پرنٹنگ ✿ بک بائنڈنگ

zedemm@yahoo.com 0334-8706701 / 0543-421803

عالم برزخ، موت اور قبر کی حیات (حصہ سوم)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا اِلٰی طَرِیْقِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ بِفَضْلِهِ الْعَظِیْم۔

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ عَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم۔

وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ خُلَفَائِهِ الرَّاشِدِیْنَ الدَّاعِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم

عالم برزخ

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ (۹۹) لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ (۱۰۰) [پ۱۸:ع سورہ المؤمنون]

یہاں تک کہ جب آئے گی ایک کو ان میں سے موت، کہے گا: اے رب میرے! واپس کر دے مجھ کو شاید کہ میں عمل کروں نیک اُس دنیا میں کہ چھوڑ آیا ہوں۔ ہرگز نہیں تحقیق یہ ایک بات ہے کہ وہ کہنے والا ہے اُس کا۔ وَرے اُن سے پردہ ہے اُس دن تک کہ اُٹھائے جائیں گے۔

تین جہاں

(۱) عالم دنیا دارالعمل ہے۔ (۲) عالم برزخ دارالانتظار ہے۔

(۳) عالم آخرت دارالجزاء ہے۔

عالم برزخ بعض احکام کے اعتبار سے وہ بھی مومن کے لئے دارالعمل (دنیا) کا حکم رکھتا ہے۔ ذاتی عمل تو اس میں وہ نہیں کرسکتا۔ البتہ اعزاء و اقرباء کا بھیجا ہوا ثواب اس کو وہاں ملتا رہتا ہے۔ اور یہ بات کھلی ہوئی ہے کہ عمل ختم ہونے کے بعد ہی اس کا بدلہ ملتا ہے۔ اس لئے دنیا اور برزخ کے بعد دارالجزاء (آخرت) کو بدلہ کے لئے معین و مقرر فرمایا گیا ہے۔

عالم برزخ موت کے بعد سے لے کر قیامت تک یہ دور قائم رہتا ہے۔ اس میں روح اور بدن یا روح اور اجزائے بدن کے مابین نہایت اور قوی تعلق قائم ہوتا ہے۔ اس میں دُنیا والوں سے بھی پردہ ہو جاتا ہے۔ اور آخرت بھی پوری طرح سامنے نہیں آتی۔ یہاں کی زندگی میں روح اور حیات میں ملازمہ نہیں۔ روح اگر بدن میں نہ بھی داخل ہو، صرف تاثیر ہی کر رہی ہو تو بھی حیات کا تقدم ہو جاتا ہے۔ قبر کی منزل اسی میں شمار ہوتی ہے۔

عالم برزخ

وَ مِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ (سورۃ المومنون آیت ۱۰۰)

ترجمہ: اور اُن لوگوں کے آگے ایک آڑ ہے قیامت کے دِن تک۔

امام ابن ابی حاتمؒ نے حضرت عائشہؓ سے روایت نقل کی ہے کہ اہل قبور میں سے نافرمانوں کے لئے ہلاکت ہے۔ ان کی قبروں میں سیاہ سانپ داخل ہوتے ہیں۔ ایک سانپ اس کے سر کے پاس اور ایک سانپ اس کے پاؤں

کے پاس ہوتا ہے۔ وہ اسے ڈستے رہتے ہیں یہاں تک کہ اس کے وسط میں جا کر مل جاتے ہیں۔ یہی وہ برزخ کا عذاب ہے، جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: وَ مِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْن۔ (تفسیر دُرّ منثور ج۵ ص۵۱)

(۲) امام ابن ابی شیبہ، ہناد، عبد بن حمید، ابن جریر، ابن منذر اور ابونعیم رحمہم اللہ نے حلیۃ الاولیاء میں حضرت مجاہدؒ سے "بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْن" سے برزخ کا معنیٰ "موت سے لے کر دوبارہ اُٹھائے جانے تک" کیا ہے۔
(تفسیر طبری زیر آیت ہذا ج۵ ص۵۲)

(۳) امام عبد بن حمیدؒ نے آیت کی تفسیر میں حضرت حسن بصریؒ سے روایت نقل کی ہے کہ برزخ سے مراد دُنیا اور آخرت کے درمیان کا عرصہ ہے۔

حضرت ربیع سے یہ قول نقل کیا ہے کہ برزخ سے مراد قبور ہیں۔
(تفسیر دُرّ منثور زیر آیت ہذا ج۵ ص۵۲)

عالم آخرت

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَئِذٍ وَّلَا یَتَسَآئَلُوْن ○ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْن ○ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِیْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْن ○ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِیْهَا کٰلِحُوْن ○ اَلَمْ تَکُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰی عَلَیْکُمْ فَکُنْتُمْ بِهَا تُکَذِّبُوْن ○ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا

شِقْوَتُنَا وَ كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ○ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا
ظٰلِمُوْنَ ○ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ ○ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ
عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ
الرّٰحِمِيْنَ ○ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَ
كُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ○ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْآ لا اَنَّهُمْ
هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ○ قَالُوْا
لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ○ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا
لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لا لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ
لا فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَ قُلْ رَّبِّ
اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ [پ۱۸: سورہ مومنون آیت ۱۰۱ تا ۱۱۸]

ترجمہ: پھر جب پھونکا جائے گا صور میں پس نہیں ہوگا نسب درمیان ان
کے اس دن اور نہ ہی ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ پس جو شخص کہ بھاری
ہوگی تول اس کی تو یہ لوگ وہی ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو شخص
کہ ہلکی ہوگی تول اس کی تو یہ لوگ وہی ہیں جنہوں نے خسارا دیا اپنے
آپ کو اور وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔ جھلس دے گی ان کے منہوں کو
آگ اور وہ اس میں بدشکل ہو رہے ہوں گے۔ کیا نہیں پڑھی جاتی تھیں

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید

میری آیتیں اوپر تمہارے۔ پس تھے تم ان کو جھٹلاتے۔ کہیں گے: اے رب ہمارے! غالب آئی اوپر ہمارے بدبختی ہماری اور ہوئے ہم قوم گمراہ۔ اے رب ہمارے! نکال ہم کو اس سے پس اگر پھریں گے ہم تو بے شک ہم ظالم ہوں گے۔ اللہ فرمائے گا دور ہو اس میں اور مت کلام کرو مجھ سے۔ تحقیق تھا ایک فرقہ میرے بندوں میں سے کہ کہتے تھے: اے رب ہمارے! ایمان لے آئے ہم پس بخش دے ہم کو اور تو بہتر رحم کرنے والا ہے۔ پس بنائی تم نے ان کی ہنسی یہاں تک کہ بھلا دیا تم کو انہوں نے یاد میری سے اور تھے تم ان سے ہنستے۔ تحقیق جزا دی میں نے ان کو آج بسبب اس کے کہ وہ صبر کرتے تھے۔ یہ کہ وہ ہیں مراد پانے والے۔ اللہ تعالیٰ کہے گا کتنا رہے تھے تم زمین میں برسوں کی گنتی (کے حساب) سے۔ وہ کہیں گے: رہے تھے ہم ایک دن یا کچھ حصہ دن کا پس پوچھ لے گنتی والوں سے۔ اللہ فرمائے گا: نہیں رہے تھے تم مگر تھوڑے۔ کاش تم جانتے ہوتے۔ کیا پس گمان کیا ہے تم نے یہ کہ پیدا کیا ہے ہم نے تم کو بے فائدہ اور یہ کہ تم ہماری طرف نہیں واپس کیئے جاؤ گے۔ پس بہت بلند ہے اللہ بادشاہ برحق نہیں کوئی معبود سوا اس کے، پروردگار ہے عرش کرامت والے کا۔ اور جو کوئی پکارے ساتھ اللہ کے معبود اور کو کہ نہیں ہے دلیل واسطے اُس کے اُس کی تو اُس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔ تحقیق نہیں فلاح پائیں گے کافر۔ اور کہہ دے اے رب میرے!

بخش دے اور رحم کر اور تو بہتر رحم کرنے والوں کا ہے۔

ہر جاندار کو موت کا مزا چکھنا ہے

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (۱۸۵) [پ۴:ع۱۰ سورہ آل عمران]

ترجمہ: ہر ایک جان چکھنے والی ہے ذائقہ موت کا اور یقیناً پورے دیئے جائیں گے بدلے تمہارے قیامت کے دن۔ پس جس کو بچا لیا گیا دوزخ سے اور داخل کر لیا گیا بہشت میں پس اس کا کام بن گیا۔ اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر صرف دھوکے کا سودا۔

کسی بشر نے ہمیشہ نہیں رہنا

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَائِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ (۳۴) كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ (۳۵) [پ۱۷:ع۳ سورہ انبیاء]

ترجمہ: اور نہیں کیا ہم نے واسطے کسی بشر کے پہلے تجھ سے ہمیشہ رہنا۔ کیا پس اگر آپ کا انتقال ہو گیا تو کیا یہ ہمیشہ رہیں گے؟ ہر نفس چکھنے والا ہے مزہ موت کا اور آزماتے ہیں ہم تم کو ساتھ برائی کے اور بھلائی کے امتحان

کے لئے۔ اور ہماری طرف پھیرے جاؤ گے۔

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ (۵۶)
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ قف ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ (۵۷) وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ (۵۸)

اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو، بے شک میری زمین کشادہ ہے، پس میری ہی تم عبادت کرو۔ ہر جان چکھنے والی ہے ذائقہ موت کا، پھر ہماری طرف واپس کیئے جاؤ گے۔ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیئے اچھے، ضرور جگہ دیں گے ہم ان کو بہشت میں سے بالا خانے کہ بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں۔ ہمیشہ رہیں گے اس میں۔ بہت اچھا ہے ثواب عمل کرنے والوں کا۔
[پ۲۱:ع سورہ عنکبوت]

(۲) قیامت سے پہلے آلِ فرعون کا عذاب

وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ (۴۵) اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا
غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ج وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ قف اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ
اَشَدَّ الْعَذَابِ (۴۶)
[پ۲۴:ع سورہ المؤمن]

اور الٹ پڑا فرعون والوں پر بری طرح کا عذاب۔ وہ آگ ہے جس پر وہ

پیش کئے جاتے ہیں صبح و شام۔ اور جس دن قیامت قائم ہو گی، حکم ہو گا کہ داخل کرو فرعون والوں کو سخت در سخت عذاب میں۔

فرعونیوں کی پہلی نافرمانی کی زندگی گزر چکی۔ اب جب عذاب نے انہیں گھیرا اور وہ ڈوبے تو یہ دوسری زندگی شروع ہو گئی۔ یہ سوء العذاب ان پر اترا۔ اس میں صبح و شام وہ آگ پر پیش کئے جاتے ہیں کہ یہ تمہارا ٹھکانا ہے۔ اور جس دن قیامت واقع ہو گی، کہا جائے گا کہ آلِ فرعون کو بڑے عذاب میں ڈالو۔ یہ ان کی تیسری زندگی ہو گی۔ بڑے عذاب میں داخلہ قیامت کو ہے۔ اس آیت میں سوء العذاب اور اشد العذاب کی خبر علیحدہ علیحدہ دی گئی ہے۔

حافظ ابن کثیر مفسر (۷۷۴ھ) لکھتے ہیں:

و ھٰذا الاٰیۃ اصل کبیر فی استدلال اھل السنۃ علیٰ عذاب البرزخ فی القبور

اور یہ آیت اہل سنت کے استدلال کی بڑی اساس ہے کہ قبروں میں عذاب برزخ ضرور ہے۔ (تفسیر ابن کثیر جلد۴ ص ۸۱ اور مقام حیات از علامہ خالد محمود ص ۱۳۹)

یُعۡرَضُوۡنَ عَلَیۡھَا کا معنیٰ ہے انہیں آگ میں جلایا جاتا ہے۔ قول باری تعالیٰ وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَۃُ اس بات کا قرینہ ہے کہ غُدُوًّا وَّ عَشِیًّا سے مراد وفات کے بعد اور قیامت سے پہلے کا زمانہ ہے۔ الخ

(۲) اکثر علماء کا مسلک یہ ہے کہ ہمارے لئے اتنا کافی ہے کہ ہم عذاب قبر کے برحق ہونے کا اعتقاد رکھیں اور اس کی کیفیت کی بحث میں نہ پڑیں۔

(احکام القرآن، ملا جیونؒ ص ۷۶۸)

دنیوی پکڑ کے متصل عذاب اخروی

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا (۵ؐ) [پ۲۹:ع سورہ نوح]

وہ اپنی غلطیوں کے سبب غرق کر دیئے گئے اور اسی وقت آگ میں ڈال دیئے گئے۔

قوم نوح اپنی غرقابی سے اپنی برزخی زندگی میں داخل ہوئی۔ یہ آگ میں داخلہ غرق ہونے کے معاً بعد ہوا۔ اور جس دن قیامت واقع ہوگی، اس دن یہ لوگ تیسری زندگی میں داخل کئے جائیں گے۔ یہ ان کا اشد العذاب میں داخلہ ہوگا۔ بڑے عذاب میں یہ بھی قیامت کے دن ڈالے جائیں گے۔

شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانیؒ لکھتے ہیں: بظاہر پانی میں ڈبائے گئے لیکن فی الحقیقت برزخ کی آگ میں پہنچ گئے۔

(تفسیر عثمانی ص ۷۴۴ اور مقام حیات از علامہ خالد محمود ص ۱۴۰)

☆☆☆☆

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

موت کے بعد احوالِ قیامت

(۱)......دنیا میں ہمیشگی کسی کو نہیں

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِکَ الْخُلْدَ ؕ اَفَائِنْ مِّتَّ فَھُمُ الْخٰلِدُوْنَ

اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے ہم نے کسی آدمی کو ہمیشگی نہیں دی، اگر آپ کا انتقال ہو گیا تو کیا وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (۲۱:۳۴)

(۲)......ہر شخص مرنے والا ہے

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَۃُ الْمَوْتِ ؕ وَ نَبْلُوْکُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَیْرِ فِتْنَۃً ؕ وَ اِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ (۲۱:۳۵)

ہر شخص موت چکھنے والا ہے اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں پھانس کر آزماتے ہیں اور تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔

ثُمَّ اِنَّکُمْ بَعْدَ ذٰلِکَ لَمَیِّتُوْنَ (۲۳:۱۵)

پھر بے شک اس کے بعد تم مرنے والے ہو۔

کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَۃُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ (۲۹:۵۷)

ہر شخص موت چکھنے والا ہے، پھر تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔

اِنَّکَ مَیِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّیِّتُوْنَ (۳۹:۳۰)

(اے نبی ﷺ!) کچھ شک نہیں کہ آپ کو بھی انتقال کرنا ہے اور وہ بھی مرنے والے ہیں۔

کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ (۵۵:۲۶)

ہر ایک جو زمین پر ہے، فنا ہونے والا ہے۔

(۳)......موت کا وقت مقرر ہے

وَلِکُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ج (۷:۳۴)

اور ہر اُمت کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔

فَلَا تَعْجَلْ عَلَیْهِمْ ط اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا (۱۹:۸۴)

تو (اے نبی ﷺ!) تو ان پر (بددعا کرنے میں) جلدی نہ کر، ہم ان کی عمر کی گنتی گن رہے ہیں۔

(۴)......موت کا وقت آگے پیچھے نہیں ہوسکتا

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ

پھر جب ان کا وقت آجاتا ہے تو نہ ایک گھڑی پیچھے رہتے ہیں نہ آگے جاتے ہیں۔ (۷:۳۴، ۱۶:۶۱)

عبدالوحید الحنفی خادم اہلسنت

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ (۲۳:۴۲)

پھر ان کے بعد ہم نے بہت سی امتیں پیدا کیں۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ (۲۳:۴۳)

کوئی اُمت اپنے وقت سے نہ آگے جاتی ہے اور نہ پیچھے ہی رہتی ہے۔

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا (۳۵:۴۵)

پھر جب ان کا وقت آ جائے گا تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھتا ہے۔

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

(سورۃ المنافقون ۶۳ آیت ۱۱)

اور اللہ کسی شخص کو جب اس کا وقت آجائے گا، ہرگز پیچھے نہیں چھوڑے گا

اور اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے۔ (۶۳:۱۱)

اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (۷۱:۴)

بے شک جب اللہ کا ٹھہرایا ہوا وقت آ جاتا ہے تو وہ پیچھے نہیں ہٹایا جاتا، کاش تم جانتے ہوتے۔

(۵)......موت سے بھاگنا نفع نہیں دے سکتا

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا (۳۳:۱۶)

(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر تم موت سے بھاگو تو بھاگنا تمہیں ہرگز

نفع نہ دے گا۔ اور اس وقت تمہیں تھوڑا ہی فائدہ پہنچایا جائے گا۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۶۲:۸)

(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو تم سے ضرور ملاقات کرنے والی ہے اور پھر تم چھپے اور کھلے کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے، سو وہ تمہیں تمہارے عملوں سے اگاہ کر دے گا۔

(۶)......موت کا وقت خدا کے سوا کسی کو معلوم نہیں

وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ

اور وہ کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین مرے گا۔ بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔ (آیت ۳۴:سورۃ ۳۱)

(۷)......جان کنی کا وقت

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ (۲۶) وَقِیْلَ مَنْ رَاقٍ (۲۷) وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ (۲۸) وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (۲۹) اِلٰى رَبِّكَ یَوْمَئِذِ ن الْمَسَاقُ (۳۰) (آیت ۲۶ تا ۳۰:سورۃ ۷۵)

ہرگز یوں نہیں جب جان گلے میں آجائے گی اور کہا جائے گا، کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟ اور وہ یقین کرے گا کہ رخصت کا وقت آ گیا اور

ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے گی۔ اس دن روانگی تیرے پروردگار کی طرف ہے۔

(۸)......ملک الموت

قُلْ يَتَوَفّٰكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِىْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ (۳۲:۱۱)

(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تمہیں موت کا فرشتہ جو تم پر تعینات کیا گیا ہے، مارے گا۔ پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

(۹)......موت کے بعد لوٹنا نہیں

وَحَرَامٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ (۲۱:۹۵)

اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کیا یہ ممکن نہیں کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہ آئیں۔

حَتّٰى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ (۹۹) لَعَلِّیْ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (۱۰۰) (۹۹ تا ۲۳:۱۰۰)

یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو موت آتی ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے (دنیا میں) پھر واپس بھیج تا کہ میں اس جگہ جسے چھوڑ آیا ہوں

نیک عمل کروں۔ ہرگز نہیں یہ تو ایک بات ہے جو وہ کہے گا اور ان کے آگے ایک پردہ ہے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں۔

(۱۰)......موت کی بے ہوشی

وَ جَآئَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذَالِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ
(۵۰:۱۹)

اور موت کی بے ہوشی جو حق ہے، آئی۔ یہ وہ ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔

(۱۱)......موت کے وقت کافروں کا ایمان لانا مقبول نہیں

وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَ اُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ (۵۱) وَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ج وَ اَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ (۵۲) وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ج وَ يَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ (۵۳) وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ (۵۴)
(آیات ۵۱ تا ۵۴:سورۃ نمبر ۳۴)

اور (اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم!) کاش دیکھے جب وہ گھبرا رہے ہوں گے، سو وہ بھاگ نہ سکیں گے۔ اور قریب ہی جگہ سے پکڑے جائیں گے۔ اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لائے اور ان کے لئے دور جگہ سے اس کو پکڑنا کہاں جب

حافظ عبدالوحید الحنفی

کہ وہ پہلے اس کا انکار کر چکے ہیں اور بغیر دیکھے دور کے فاصلے سے اٹکلیں دوڑاتے تھے۔ اور ان کے اور ان کی خواہشوں کے درمیان پردہ ڈال دیا جائے گا۔ جیسا کہ پہلے ان کے ہم مشربوں کے ساتھ کیا گیا ہے۔ بے شک وہ شک در شک میں تھے۔

موت کے بعد

(ا)......کافر کہتے ہیں کہ دنیا کی زندگی کے بعد کوئی زندگی نہیں

وَ قَالُوْآ اِنْ حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ (۶:۲۹)

اور کہتے ہیں کہ یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور بس اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لا لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ط بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (۳۸) لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّهُمْ كَانُوْ كٰذِبِيْنَ (۳۹) (۱۶:۳۸ تا ۳۹)

اور وہ خدا کی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے، خدا اسے زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا۔ ضرور وعدہ برحق ہے اس پر لیکن اکثر آدمی یقین نہیں کرتے تاکہ جن چیزوں میں یہ لوگ اختلاف کرتے ہیں، انہیں خود ان پر

ظاہر کر دے۔ اور تا کہ کافر جان لیں کہ وہی غلطی پر تھے۔

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ

یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور بس ہم مرتے ہیں اور جیتے اور پھر ہم جی کر نہیں اٹھیں گے۔ (۲۳:۳۷)

اِنَّ هٰٓـؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ (۳۴) اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ (۳۵) (۴۴:۳۵)

یہ کہتے ہیں کہ یہ ہمارا پہلی ہی دفعہ مرنا ہے اور بس اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔

حافظ عبدالوحید الحنفی خدام اہلسنت

وَقَالُوْا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ج (۴۵:۲۴)

اور کہتے ہیں یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور بس ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور زمانہ ہی ہمیں مارتا ہے۔

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ط قُلْ بَلٰى وَ رَبِّىْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (۶۴:۷)

کافر سمجھے بیٹھے ہیں کہ وہ ہرگز دوبارہ زندہ کر کے نہیں اٹھائے جائیں گے۔ تو کہہ دے کہ مجھے اپنے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم نے کیا ہے وہ تمہیں بتایا جائے گا اور یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ (۱) وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ (۲) اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ لَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ (۳) بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ (۴) (۷۵:۴)

ہم روز قیامت کی قسم کھاتے ہیں اور ملامت کرنے والے کی، کیا انسان یہ جانتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہ کریں گے۔ ہاں ہاں ہم قادر ہیں کہ اس کے پور پور ٹھیک بٹھا دیں۔

حشر......موت کے بعد زندہ ہو کر خدا کے حضور میں حاضر ہونا ہوگا

(۱) ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (۲:۲۸)

پھر وہ تمہیں مارے گا، پھر تمہیں جلائے (زندہ کرے) گا پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(۲) وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور ہر ایک کے لئے ایک طرف مقرر ہے، جدھر وہ منہ پھیرتا ہے تو تم نیکیوں کی طرف لپکو۔ جہاں کہیں بھی تم ہو گے اللہ تم سب کو (میدان حشر میں) لے آئے گا۔ بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ (۲:۱۴۸)

(۳) وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (۲:۲۰۳)

اور جان لو کہ تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

(۴) وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ (۴۳:۸۵،۳۶:۸۳،۳۶:۲۲،۲:۲۴۵)

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

(۵) وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْٓ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ (۵:۹۶)

اور اس اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

(۶) وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَا اِلَی اللّٰہِ تُحْشَرُوْنَ (۳:۱۵۷)

اور اگر تم مر گئے یا قتل کئے گئے تو کچھ شک نہیں کہ تم اللہ ہی کی طرف اکھٹے کئے جاؤ گے۔

(۷) لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَا رَیْبَ فِیْہِ (۴:۸۷)

وہ نہیں ضرور قیامت کے دن جس میں شک نہیں ہے جمع کرے گا۔

(۸) اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ فِیْہِ تَخْتَلِفُوْنَ

تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے سو وہ تمہیں تمہاری وہ باتیں جتلا دے گا جن میں اختلاف کرتے تھے۔ (۵:۴۸)

(۹) اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے سو وہ تمہیں تمہارے اعمال سے آگاہ کر دے گا۔ (۵:۱۰۵)

(۱۰) یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰہُ الرُّسُلَ فَیَقُوْلُ مَا ذَآ اُجِبْتُمْ ط قَالُوْا لَا عِلْمَ

لَنَا اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ (۵:۱۰۹)

جس دن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا، پھر پوچھے گا کہ تمہیں (امت کی طرف سے) کیا جواب دیا گیا تھا۔ وہ کہیں گے، ہمیں کچھ خبر نہیں۔ بے شک چھپی باتوں کا تو ہی خوب جاننے والا ہے۔

(۱۱) اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُھُمُ اللّٰہُ ثُمَّ اِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ (۶:۳۶)

مانتے تو بس وہی ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو تو اللہ ہی اٹھائے گا۔ پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

(۱۲) وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ یَّطِیْرُ بِجَنَاحَیْہِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُکُمْ ط مَا فَرَّطْنَا فِی الْکِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰی رَبِّھِمْ یُحْشَرُوْنَ (۶:۳۸)

اور زمین میں نہ کوئی چلنے والا اور نہ کوئی پرندہ جو اپنے دو بازوؤں پر اڑے، مگر سب تمہاری مانند امتیں ہیں۔ ہم نے کتاب میں کسی بات کی کمی نہیں کی، پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔

(۱۳) ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَی اللّٰہِ مَوْلٰھُمُ الْحَقِّ ط (۶:۶۲)

پھر وہ اپنے برحق آقا اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

(۱۴) وَ اَنْ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اتَّقُوْہُ ط وَ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ (۶:۷۲)

اور یہ کہ تم نماز کو قائم رکھو اور اس سے ڈرو اور تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

(۱۵) ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمۡ مَرۡجِعُهُمۡ فَیُنَبِّئُهُمۡ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ

پھر انہیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے سو وہ انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کر دے گا۔ (۶:۱۰۹)

(۱۶) قَالَ فِیۡهَا تَحۡیَوۡنَ وَ فِیۡهَا تَمُوۡتُوۡنَ وَ مِنۡهَا تُخۡرَجُوۡنَ

فرمایا تم اسی (زمین) میں زندہ رہو گے اور اسی میں مرو گے اور (قیامت کو) اسی سے نکالے جاؤ گے۔ (۷:۲۵)

(۱۷) وَاَنَّهٗۤ اِلَیۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ (۸:۲۴)

اور یہ کہ تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

(۱۸) اِلَیۡهِ مَرۡجِعُکُمۡ جَمِیۡعًا ؕ وَعۡدَاللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُهٗ لِیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ (۱۰:۴)

تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ بے شک وہ پہلی خلقت کو پیدا کرتا ہے، پھر اسے لوٹائے گا۔ تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کو انصاف سے بدلہ دے۔

(۱۹) ثُمَّ اِلَیۡنَا مَرۡجِعُکُمۡ فَنُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ (۱۰:۲۳)

پھر تمہیں ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے، سو ہم تمہیں تمہارے اعمال سے

عبدالوحید الحنفی

آگاہ کردیں گے۔

(۲۰) اِلَی اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۱۱:۴)

تمہیں اللہ ہی کی طرف لوٹ کر آنا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

(۲۱) هُوَ رَبُّكُمْ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ (۱۱:۳۴)

وہی تمہارا پروردگار ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

(۲۲) وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ (۱۵:۲۵)

اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار ضرور انہیں اکٹھا کرے گا۔ بے شک وہ حکمت والا جاننے والا ہے۔

(۲۳) وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَا یَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ یَّمُوْتُ ؕ بَلٰی وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ (۳۸) لِیُبَیِّنَ لَهُمُ الَّذِیْ یَخْتَلِفُوْنَ فِیْهِ وَلِیَعْلَمَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِیْنَ (۳۹) اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَیْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ (۴۰) (۳۸ تا ۱۶:۴۰)

اور انہوں نے اللہ کی پکی قسمیں کھائیں کہ جو مر جائے گا، اللہ اسے نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں؟ یہ اس کے ذمے سچا وعدہ ہے لیکن اکثر آدمی اس بات کو نہیں جانتے۔ تا کہ وہ ان سے وہ باتیں بیان کرے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور تا کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔ ہمارا کہنا تو

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

کسی کے لئے جب ہم اسے کرنا چاہتے ہیں، صرف اس قدر ہوتا ہے کہ ہم اس سے کہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

(۲۴) وَحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ج (۱۸:۴۷)

اور ہم انہیں اکٹھا کریں گے سو ہم ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

(۲۵) وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ (۱۹:۴۰)

اور وہ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔

(۲۶) مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى (۲۰:۵۵)

(لوگو!) ہم نے تمہیں اسی (زمین) سے پیدا کیا اور اسی (زمین) میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے تمہیں دوسری بار نکالیں گے۔

(۲۷) وَ تَقَطَّعُوْا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ط كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ (۲۱:۹۳)

اور انہوں نے اپنے درمیان اپنے دِین کے کام کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اور وہ سب ہماری طرف لوٹ کر آنے والے ہیں۔

قیامت کا منظر

(۱) كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ط وَعْدًا عَلَيْنَا ط اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ

جیسا ہم نے پہلی دفعہ پیدا کیا ہم اسے لوٹائیں گے۔ یہ ہمارے ذمہ وعدہ

خادم اہلسنّت حافظ عبد الوحید الحنفی

ہے۔ بے شک ہم یہ کرنے والے ہیں۔ (۲۱:۱۰۴)

(۲) ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ (۲۳:۱۶)

پھر کچھ شک نہیں کہ قیامت کے دن تم (قبروں سے) اٹھائے جاؤ گے۔

(۳) وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (۲۳:۷۹،۲۴:۶۷)

اور تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

(۴) وَالَّذِىْ يُمِيْتُنِىْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ (۲۶:۸۱)

اور وہ جو مجھے مارتا ہے، پھر مجھے زندہ کرے گا۔

(۵) وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (۲۸:۷۰)

اور اسی کا حکم ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(۶) اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۲۹:۸)

میری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے سو میں تمہیں تمہارے عملوں سے آگاہ کر دوں گا۔

(۷) اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔) (۲۹:۱۷)

(۸) يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ وَ اِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ (۲۹:۲۱)

وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(۹) ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ (پھر تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔) (۲۹:۵۰)

عبدالوحید الحنفی

(۱۰) اَللّٰہُ یَبْدَؤُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ ثُمَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ (۳۰:۱۱)

اللہ پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسی کو دوبارہ لوٹائے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(۱۱) وَ مِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِہٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاکُمْ دَعْوَۃً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ (۳۰:۲۵)

اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس کے حکم سے آسمان اور زمین کھڑے ہیں پھر جب وہ تمہیں زمین سے ایک بلاوا بلائے گا تو اسی دم تم نکل کھڑے ہو گے۔

(۱۲) وَ ھُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ وَ ھُوَ اَھْوَنُ عَلَیْہِ ؕ

اور وہ وہ ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ لوٹائے گا اور وہ اس پر بہت آسان ہے۔ (۳۰:۲۷)

(۱۳) اِلَیَّ الْمَصِیْرُ (میری ہی طرف لوٹنا ہے۔) (۱:۱۴)

(۱۴) قُلْ یَتَوَفّٰکُمْ مَّلَکُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُکِّلَ بِکُمْ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ تُرْجَعُوْنَ (۳۲:۱۱)

(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تمہیں وہ موت کا فرشتہ مارتا ہے جو تم پر تعینات کیا گیا ہے پھر تم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(۱۵) وَ یَوْمَ یَحْشُرُھُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ یَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اَھٰٓؤُلَآءِ اِیَّاکُمْ

كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ○ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُوْنَ ○ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا ط وَ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ○ (سورۃ سباء آیت ۴۰ تا ۴۲)

اور جس دن وہ ان سب کو اکٹھا کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ لوگ تمہیں پوجا کرتے تھے۔ وہ عرض کریں گے کہ آپ پاک ہیں۔ ہمارا تو آپ سے تعلق ہے نہ کہ اُن سے۔ بلکہ یہ لوگ شیاطین کو پوجا کرتے تھے۔ ان میں سے اکثر لوگ انہیں کے معتقد تھے۔ سو آج تم میں سے نہ کوئی کسی کو نفع پہنچانے کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نقصان پہنچانے کا۔ اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے، اُس کا مزہ چکھو۔

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

اَرواح المؤمنین ...... موت کے بعد، قیامت تک

عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ فِيْ شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰى جَسَدِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (نسائی شریف جلد اول کتاب الجنائز حدیث ۲۰۷۷)

حضرت کعب بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ مومن کی جان جنت کے درختوں پر پرواز کرتی رہے گی،

یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن اس کے جسم کی طرف بھیج دے گا۔

حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْد اَنْبَانا مَالِکُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدالرَّحْمٰن بن کَعْب الْاَنْصَارِیّ اَنَّه اَخْبَرَه اَنَّ اَبَاہُ کَانَ یُحَدِّث اَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ یَعْلُقُ فِیْ شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلٰی جَسَدِهٖ یَوْمَ یُبْعَث (ابن ماجہ جلد سوم حدیث ۴۲۷۱ کتاب الزہد)

ترجمہ: کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی رُوح ایک پرندے کی طرح پرواز کرکے جنت کے درختوں میں کھاتی پھرتی ہے، یہاں تک کہ قیامت کے دن اپنے اصلی بدن میں ڈالی جائے گی (اور بصورت انسان حشر میں اٹھے گی)۔

شیطان کا مقابلہ کرنے کے بعد انسان پر نور علوم الٰہی نازل ہوتا ہے

شیخ اکبر علامہ ابن عربیؒ لکھتے ہیں:

اگر شیطان تمہارے پاس آگے آوے اور تم اس کو رد کردو گے تو تم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بطور احسان و جزا نور کے علوم ظاہر ہوں گے۔ کیوں کہ تم نے اللہ تعالیٰ کی جناب کو اپنی خواہشات پر اختیار کرلیا۔

(فتوحاتِ مکیہ ج ۱ باب ۱۶ پ ۱۴ ص ۵۴۶)

قیامت میں نفس انسانی کا حشر علمی اور جسم انسانی کا حشر عملی صورت پر ہوگا

شیخ اکبر محی الدین ابن عربی حاتمی اندلسیؒ المتوفی ۶۳۸ھ اپنی کتاب فتوحاتِ مکیہ میں لکھتے ہیں:

میرے مخلص دوست! خدا تعالیٰ تم سے راضی ہو۔ تم جانتے ہو کہ نفس انسانی کا حشر قیامت میں نفس کی علمی صورت پر اور جسم کا حشر جسم کی عملی صورت پر ہوگا۔ اور علم و عمل کی صورت مکہ میں جوارِ بیت الحرم میں بہ نسبت دیگر مقامات کے اتم و اکمل حاصل ہے۔ اگر کوئی صاحب دِل انسان مکہ میں ایک گھڑی داخل ہو تو وہ اس کو محسوس کر لیتا ہے۔ (فتوحاتِ مکیہ ج ۱ باب ۴ پ ۹ ص ۳۶۳)

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

ملفوظات امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ

(ولادت ۸۰ھ ...... وفات ۱۵۰ھ)

☆ امام ابوحنیفہؒ ایک مرتبہ اپنی علمی مجلس میں قیاس شرعی کا ذکر فرما رہے تھے کہ مسجد کے کونہ سے ایک آدمی نے چیخ کر کہا:

”یہ قیاسات چھوڑ دو۔ سب سے پہلا قیاس کرنے والا ابلیس تھا۔“

امام ابوحنیفہؒ اس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا:

”تم نے صحیح بات غلط جگہ میں استعمال کی ہے۔ ابلیس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کو ردّ کرنے کے لئے قیاس کیا تھا (فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّہٖ)۔ اور ہم اللہ

تعالیٰ کے حکم شرعی پر عمل کرنے کے لئے ایک مسئلہ کو دوسرے مسئلہ پر قیاس کر رہے ہیں تاکہ دونوں جگہوں میں اللہ تعالیٰ کے حکم شرعی پر عمل کر سکیں۔ کہاں یہ؟ کہاں وہ؟''

وہ آدمی دوبارہ چیخ کر بولا:

''میں توبہ کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ تمہارے دِل کو منور فرما دے، تم نے میرا دِل منور کر دیا۔''

☆ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ خلفاءِ راشدینؓ کو خلافت راشدہ کی ترتیب کے مطابق تمام صحابہؓ میں افضل قرار دیتے تھے اور صحابہؓ کے بارے میں فرماتے تھے کہ کسی صحابیؓ کا حضور ﷺ کے ساتھ ایک لمحہ گزار لینا ہماری ساری عمر کے اعمال سے افضل ہے۔ (امام موفق بن احمد المکی متوفی ۵۶۸ھ)

دُعاء

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (۲۸۶) [پ۳:ع۸سورہ بقرہ]

اے رَبّ ہمارے! نہ گرفت کر ہماری اگر بھول جائیں ہم یا چوک جائیں

ہم۔ اے رَبّ ہمارے! اور مت رکھ ہم پر بھاری بوجھ جیسا کہ رکھا تو نے اس بوجھ کو ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ اے ہمارے رَبّ! اور نہ بوجھ اُٹھوا ہم سے ایسا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو۔ اور درگزر کر ہم سے اور بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہی ہمارا مولیٰ ہے۔ پس فتح مند کر ہم کو ان لوگوں پر جو کافر ہیں۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ دَائِمًا وَ سَرْمَدًا

خادم اہل سنت

عبدالوحید الحنفی

۲۸ رجب ۱۴۳۱ھ مطابق ۱۱ جولائی ۲۰۱۰ء

☆☆☆☆

ڈیزائننگ ✿ کمپوزنگ ✿ سکیننگ ✿ پرنٹنگ ✿ بک بائنڈنگ

اسلامی کتب کی بہترین کمپوزنگ اور پرنٹنگ کے لئے، نیز ہر قسم کے اشتہارات کے لئے رجوع کریں

النور مینجمنٹ ڈب مارکیٹ، پنوال روڈ چکوال zedemm@yahoo.com,0334-8706701

فہرست رسائل و کتب

نمبر شمار	عنوانِ رسائل	قیمت
01	دینِ اسلام کا لغوی معنی اور اہل سنت والجماعت کی وجہ تسمیہ	20/-
02	تعلیمات اسلام ـــــ انسان کی تخلیق ـــــ دنیا میں آنے کا اصل مقصد کیا ہے؟	20/-
03-04	تعلیمات اسلام (حصہ اول تا حصہ سوم)	20/-x3
05-09	سیرت رحمت للعالمین ﷺ (حصہ اول تا چہارم)	20/-x4
10	احادیث رسول ﷺ ـــــ فضائل درود و سلام	20/-
11	مناقب اہل بیت رسول ﷺ (حصہ اول)	40/-
12	مناقب امام حسنؓ و امام حسینؓ و آلؓ و اصحابِ نبی ﷺ	40/-
13-14	مناقب اصحابِ رسول ﷺ (حصہ اول تا دوم)	20/- & 40/-
15-16	مناقب خلفاء راشدینؓ (حصہ اول تا دوم)	20/- & 40/-
17	اہل سنت کون اور اہل بدعت کون ہیں؟	10/-
18-20	سلوک و طریقت کی حقیقت (حصہ اول تا سوم)	10/-,20/- & 20/-
21-22	سلاسل طیبہ ـــــ تعلیم السالک اربعین نبوی ﷺ ـــــ چہل حدیث	40/- & 20/-
23-25	نفس اور روح کی حقیقت و عالم برزخ، موت اور قبر کی حیات (حصہ اول تا سوم)	80/-

تمام رسائل علیحدہ علیحدہ اور اکٹھی جلد میں گرد پوش کے ساتھ دستیاب ہیں۔